© rasailojaraid.com

وعدۂ خلافت کب پورا ہوگا.....؟

انسانی معاشرہ میں انسانوں کے ساتھ اچھا برتاؤ بہت بڑا عملِ صالح ہے۔ کاش ہمارے معاشرے کے لوگ اس حقیقت سے واقف ہو جائیں۔ عمل صالح، جہاد اور تبلیغ ہے، صرف انفرادی اعمال ہی عمل صالح نہیں ہیں۔ اسلام انفرادی مسئلہ نہیں ہے۔ نظام جدید نے پوری قوت اس بات میں لگا دی ہے کہ دین انفرادی معاملہ ہے۔ حالانکہ دین ہی ایک قومی معاملہ ہے۔ دیگر معاملات قومی نہیں ہیں۔ اور جب تک ہم دین پر عمل نہیں کریں گے۔ اجتماعی طور پر اس کو لے کر آگے نہیں بڑھیں گے۔ وعدہ خلافت پورا نہیں ہوگا۔ بارش کی طرح آسمان سے خلافت نہیں برسے گی۔

حضور نبی کریم ﷺ کی زندگی ہمارے لئے قانونی، شرعی ہر اعتبار سے ضابطہ ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے تھوک پھینکنے کے طریقے سے لے کر کار حکومت انجام دینے تک ہر طرح کی رہنمائی فرمائی ہے۔ پاکستان میں اسلام کے نفاذ میں سب سے بڑی رکاوٹ جمہوریت اور اس نظام کے ساتھ ہمارے ملک کی دینی جماعتوں کی مفاہمت ہے اور اس پر پوری کائنات کیلئے رہنما اصول سرور کونین، امام المشرقین والمغربین ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا کہ ''چچا جان میرے دائیں ہاتھ پر آفتاب رکھ دیجئے۔ بائیں ہاتھ پر ماہتاب رکھ دیجئے اور یہ کہئے کہ میں اللہ کے دین کی تبلیغ میں کوئی نرمی برتوں ایسا نہیں ہوسکتا۔ یا میں کلمۃ اللہ کو بلند کر کے رہوں گا۔ یا اس راستے میں قتل کر دیا جاؤں گا۔ اس راہ میں جتنی مشکلات ہیں ان سے نبرد آزما رہوں گا۔ قدم قدم پر مقابلہ کروں گا۔'' یہ ہے دین کا منشور اور پروگرام'' اس کے علاوہ ہمارا اور کوئی منشور نہیں ہے۔ پاکستان کی تمام پولیٹیکل پارٹیاں سیکولر اور لادین ہیں۔ کسی کا مقصد دین نہیں ہے۔ خصوصاً مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی..... دونوں بے دینی کا سیلابِ بے پناہ ہیں۔ دونوں دین دشمنی اور سیکولرازم کی حمایت میں ایک ہیں۔ ان دونوں کا سارا زور اس بات پر ہے کہ دین کو انفرادی معاملہ قرار دے کر اجتماعی زندگی اور قومی معاملات سے اسلام اور اسلامی اقدار کو الگ کر دیا جائے۔ ہمارے حکمران اور سیاستدان پچاس برس سے اسلام اور عوام کے حقوق کا استحصال کر رہے ہیں۔ جبکہ ہماری مذہبی جماعتیں سیکولر طبقات سے مفاہمت اختیار کر کے اپنے آپ کو دھوکہ دے رہی ہیں۔

احرار، جمہوریت اور سیکولرازم جیسے کافرانہ اور ملحدانہ نظریات کے خلاف پوری قوت سے رکاوٹ پیدا کریں گے۔ احرار صرف دین کے نوکر ہیں۔ ہم نتائج سے بے پرواہ ہو کر محض اپنا فریضہ سمجھتے ہوئے انجام دے رہے ہیں۔ اور یہ ہمارے لئے اعزاز کی بات ہے۔ انشاء اللہ احرار آخر دم تک یہ فریضہ دینی خدمت سمجھتے ہوئے سرانجام دیتے رہیں گے۔

محسن احرار ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ

جماعت کا منصب امارت سنبھالنے کے بعد دفتر احرار لاہور میں

استقبالیہ تقریب سے خطاب مارچ ۱۹۹۸ء

© rasailojaraid.com